© rasailojaraid.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

# اِشارَات

ربیع الاول اور ربیع الثانی کے دونوں مہینے مجھ پر سخت جسمانی تکلیفوں کے ساتھ گذرے۔ ربیع الاول کا پرچہ طبیعت پر جبر کر کے حسبِ دستور مرتب کیا۔ مگر بیماری کی محنت نے دل اور دماغ پر ایسا برا اثر کیا کہ ربیع الثانی کے پرچے میں اشارات اور نقد و نظر کے سوا اور کچھ نہ لکھ سکا۔ جو مضامین مسلسل شایع ہو رہے تھے ان کا سلسلہ مجبوراً توڑنا پڑا۔ اور حل طلب مسائل جو آئے ہوئے تھے ان پر بھی کچھ نہ لکھا جا سکا۔ میں جانتا ہوں کہ اس سے "ترجمان القرآن" کے ناظرینکو تکلیف ہوئی ہوگی۔ مگر مجھے امید ہے کہ میری مجبوریوں کی طرف نظر کرتے ہوئے وہ مجھے معاف کر دیں گے۔ میں امکانی حد تک کوشش کرتا ہوں کہ رسالے کو بہتر سے بہتر مرتب کروں، اور مفید مضامین فراہم کروں۔ مگر افسوس ہے کہ چند مخلص احباب کے سوا کوئی میری مدد کرنے والا نہیں ہے۔ ہندوستان کے اہلِ علم جو اعلیٰ معیار کے مضامین لکھ سکتے ہیں، کوئی توجہ نہیں فرماتے۔ اور دستِ سوال دراز کرنے کی مجھے عادت نہیں، ناچار خود ہی جو کچھ بن پڑتا ہے، کرتا ہوں، اور جب تک دل و دماغ کی قوتیں ساتھ دیں گی، کیے جاؤں گا۔ جس خدا نے مجھ جیسے ایک عاجز اور حقیر بندے کو اس خدمت پر لگا لیا ہے اُسی سے امید ہے کہ یا تو مجھے تنہا خدمت بجا لانے کی قوت عطا کریگا یا میرے لئے چند مددگار پیدا کر دے گا۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

---

بعض احباب کا تقاضا ہے کہ "ترجمان القرآن" کو ابواب میں تقسیم کر دیا جائے۔ اور مستقل عنوانات کے تحت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مضامین درج کئے جایا کریں۔ مجھے خود بھی ابتدا سے اس ضرورت کا احساس تھا۔ مگر مضامین کی قلت اس طریق ترتیب کو اختیار کرنے میں مانع تھی۔ گو یہ مشکل اب بھی باقی ہے مگر اس کی وجہ سے رسالے کی اصلاح و ترقی میں مزید تعویق مناسب نہیں معلوم ہوتی۔ لہذا اس مہینے سے نئی ترتیب کی ابتدا کی جاتی ہے۔ اب اس رسالے کے مستقل ابواب حسب ذیل ہونگے

اشارات۔

مقالات۔

تنزیل و تاویل اس باب میں تفسیری مباحث درج کئے جائیں گے۔

حاملان قرآن یہ باب مفسرین کے احوال اور قرآن مجید کی خدمت کے سلسلہ میں ان کے کارناموں کے بیان پر مشتمل ہوگا۔

رسائل و مسائل مراسلہ نگاروں کے شکوک و شبہات اور ان کے جوابات اس باب میں درج کئے جائیں گے

تقریظ و انتقاد۔ اس باب میں خاص خاص کتابوں پر مفصل تبصرے ہونگے۔

مطبوعات۔ یہ باب مختصر تبصروں کے لئے مختص ہوگا۔

اس سلسلہ میں اگر ناظرین "ترجمان القرآن" کسی اور چیز کی ضرورت محسوس کرتے ہوں تو اپنے خیالات سے مجھے مطلع فرمائیں۔ اصلاح و ترقی کی ہر مناسب تجویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیگی۔

---

جب سے ان صفحات میں حدیث کی بحث چھڑی ہے، میرے پاس پیہم خطوط آرہے ہیں جن میں طرح طرح کے شبہات پیش کئے جاتے ہیں معترضین کی کثرت اور ان شبہات پر غور کرنے سے میں جن نتائج پر پہنچا ہوں ان کو اختصار کے ساتھ بیان کئے دیتا ہوں۔

پہلی خرابی جس کا ہماری نئی نسلوں کو گمراہ کرنے میں بڑا حصہ ہے، ہمارے علما اور واعظین کی بے احتیاطی ہے۔ افسوس ہے کہ یہ حضرات زمانے کے رنگ کو نہیں سمجھتے، نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جدید تعلیم اور جدید تہذیب نے

© rasailojaraid.com